سوال

ایک ہی سورت کو ایک رکعت یا دو رکعتوں میں مکرر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چنداں حرج نہیں۔ اس کی دلیل یہ آیت ہے

قْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ''

''جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہو اتنا ہی پڑھو۔'' (سورة المزمل: 20)

مزید دلائل حسب ذیل ہیں۔

:

دونوں رکعتوں میں

''إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا''

''جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی'' (سورة الزلزلة: 1)

:816، بیہقی: 390/2) اسنادہ حسن۔

عنوان

یعید سورة واحدة فی الرکعتین''

(اسی مسئلہ عملی کیا ہے کہ حوالہ جات

بیان کرتے ہیں : ایک آدمی نے سنا کہ ایک آدمی

''قُلْ ہُوَاللّٰہُ اَحَدٌ''

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے'' (سورۃ الاخلاص:1)

:

(5013:۔

جمع بین السورتین فی رکعة''

قیام کیا حتی کہ صبح ہو گئی، آپ ﷺ مسلسل یہ آیت

''اِن تُعَذِّبْہُمْ فَاِنَّہُمْ عِبَادُکَ وَاِن تَغْفِرْ لَہُمْ فَاِنَّکَ اَنتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ''

''اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف فرما دے تو، تو زبردست ہے حکمت والا ہے'' (سورۃ المائدۃ:118)

:1010، سنن ابن ماجہ: 1350) اسنادہ صحیح۔

نماز میں تلاوت کی مذکورہ صورتیں اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ